Maulana Azad National Urdu University

M.A. (Translation Studies) III Semester Examination - December - 2018

Paper : MATS301DST : Translation of Scientific, Technical & Technological Documents

پرچہ : سائنسی، تکنیکی اور فنی دستاویزات کا ترجمہ

Time : 3 hrs | **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. حصہ دوم میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو (200) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. حصہ سوم میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو(500) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر : 1

1۔

(i) حیدرآباد میں دارالترجمہ کا قیام کس سنہ میں آیا۔

(a)1817 (b) 1902 (c) 1917 (d) 1949

(ii) سرسید کے مصلحانہ کارناموں کا آغاز اس ادارہ سے ہوا۔

(a) سنگی مطبع خانہ (b) سائنٹفک سوسائٹی (c) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (d) دہلی کالج

(iii) ورناکلر ٹرانسلیشن سوسائٹی دہلی کے ترجموں اور تالیف کی تعداد کیا ہے۔

(a) 72 (b) 128 (c) 228 (d) 495

(iv) اردو میں سائنسی کتب کے تراجم کا کام سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر کس ادارہ میں انجام دیا گیا۔

(a) دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ (b) سائنٹفک سوسائٹی (c) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (d)دہلی کالج

(v) درج ذیل میں کس کا تعلق دارالترجمہ عثمانیہ کی 'مجلس وضع اصطلاحات' سے نہیں تھا۔

(a) سرسید احمد خان (b) محی الدین قادری زور (c)عبدالحق (d)پروفیسر وحیدالدین سلیم

(vi) جموں و کشمیر میں دارالترجمہ کا قیام کس حکمران کے دور میں عمل میں آیا۔

(a) مہاراجہ سری پرتاب سنگھ (b) مہاراجہ رنبیر سنگھ (c) مہاراجہ ہری سنگھ (d)ان میں سے کوئی نہیں

(vii) Gravitaional Force کا اردو متبادل کیا ہے۔

(a) مرکز جو قوت (b)حیلی طاقت (c) تجاذبی قوت (d)ان میں سے کوئی نہیں

(viii) 'علم ہندسہ' کو انگریزی میں کہا جاتا ہے

(a) Digital Knowledge (b) Number Knowledge

(c) Engineering (d) Geometry

(xi) دارالترجمہ شمس الامراء۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہر میں قائم کیا گیا تھا۔

(a) حیدرآباد (a) لکھنو (c) کلکتہ (d) دہلی

(x) دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے وضع اصطلاحات کے اصول مرتب کیے۔

(a) سرسید احمد خان (b) شمس الامراء (c) عبدالحق (d) پروفیسر وحیدالدین سلیم

حصہ دوم

2۔ اردو میں سائنسی و علمی کتب کے تراجم میں اہم حصہ ادا کرنے والے کسی ایک ادارے کا تفصیلی تعارف پیش کیجیے۔

3۔ سائنسی و علمی کتب کے تراجم کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

4۔ تکنیکی دستاویزات کے تراجم کے تقاضوں کو قلمبند کیجیے۔

5۔ "اردو زبان کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سائنسی اور تکنیکی علوم کے تراجم ناگزیر ہیں"۔ کیا آپ اس جملہ سے متفق ہیں؟ اپنے موقف کو دلائل سے ثابت کیجیے۔

6۔ سائنسی علوم کے مترجم کو کن اہلیتوں اور خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے؟

7۔ اردو میں علمی و فنی تراجم کے مسائل پر روشنی ڈالیے۔

8۔ سائنسی علوم کے اصطلاحات کے اردو متبادلات کے مسئلہ کو حل کرنے کی تدابیر بتائیے۔

9۔ سائنسی و تکنیکی علوم کے اردو تراجم کے سلسلے میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کردار کو آپ کس طرح دیکھتے ہیں؟

حصہ سوم

10۔ علمی و تکنیکی کتب کے تراجم میں اصطلاحات کا ترجمہ ہونا چاہیے یا نہیں، مدلل بحث کیجیے۔

11۔ اردو میں علمی و سائنسی تراجم کی روایت پر روشنی ڈالیے۔

12۔ سائنسی تراجم کے ضمن میں دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

13۔ درج ذیل پیراگراف کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیجیے۔

When ever you fall ill the doctor may give you some antibiotic tablets, capsules or injections such as of penicillin. The source of these medicines is microorganisms. These medicines kill or stop the growth of the disease -causing microorganisms. Such medicines are called antibiotics . These days a number of

antibiotics are being produced from bacteria and fungi. Streptomycin, tetracycline and erythromycin are some of the commonly known antibiotics which are made from fungi and bacteria. The antibiotics are manufactured by growing specific microorganisms and are used to cure a variety of diseases. Antibiotics are even mixed with the feed of livestock and poultry to check microbial infection in animals. They are also used to control many plant diseases. When a disease-carrying microbe enters our body, the body produces antibodies to fight the invader. The body also remembers how to fight the microbe if it enters again.

14۔ درج ذیل پیراگراف کا اردو سے انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

سائنس کی تعلیم ہمارے اسکولوں میں کیوں ضروری ہے؟ ہم تکنالوجی سے گھرے ہیں اور روزمرہ زندگی میں سائنسی مصنوعات استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے اطراف موجود قدرتی دنیا بے شمار سائنسی تصورات کی توضیح کرتی ہے۔ ہمارے بچے ایک تکنیکی اور سائنسی طور پر ترقی یافتہ دنیا میں بڑے ہو رہے ہیں۔ انھیں کامیاب ہونے کے لیے سائنس پڑھانے کی ضرورت ہے۔ طلباء کو سائنسی طریقہ کار پڑھانے کا مطلب انھیں سوچنا، سمجھنا اور مسائل حل کروانے کی تعلیم دینا ہے۔ یہ مہارتیں طلبا کی زندگی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ سائنس ہر جگہ ہے۔ ایک طالب علم بس میں اسکول آتا ہے۔ اسکول بس، سائنس اور تکنالوجی ہی کی پیداوار ہے۔ سڑکوں کا نظام، لائٹس، اور دیگر انفرااسٹرکچر سیول انجنیئروں کا ڈیزائن کردہ ہے۔ طالب علم کے ہاتھ میں موجود اسمارٹ فون، کمپیوٹر انجنیئرنگ کا کرشمہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنس کی تعلیم اسکول میں سب سے اہم مضامین میں سے ایک ہے۔

☆☆☆